وزیر اعظم کے مذکورہ بالا خطاب کے تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد وفاقی وزیر مملکت برائے اقلیتی امور جناب پیٹر جان سہوترا نے قومی اسمبلی میں بتایا کہ "سانحہ بابری مسجد کے ردعمل کے نتیجے میں اقلیتی عبادت گاہوں کو پہنچنے والے نقصان کا ازالہ کر دیا گیا ہے اور آئندہ اس قسم کی ناخوشگوار صورت حال پیدا نہیں ہوگی۔" (نوائے وقت۔ راولپنڈی - ۱۰ فروری ۱۹۹۳ء) قومی اسمبلی نے اقلیتوں کی عبادت گاہوں کے تحفظ کے لیے ایک متفقہ قرارداد بھی منظور کی ہے۔

مسیحی استانیوں کے روّیے پر طالبات کا احتجاج

گرلز کالج کوئٹہ کی طالبات نے ایک مراسلے میں عیسائی استانیوں کی خلافِ اسلام سرگرمیوں پر اظہار تشویش کرتے ہوئے صوبہ بلوچستان کی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ عیسائی استانیوں اور کوئٹہ میں کام کرنے والے عیسائی مشنری اداروں کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کی جائے۔ طالبات کا کہنا ہے کہ مسلمان استانیوں کی بہ نسبت مسیحی استانیاں جن کے نام مسلمان خواتین جیسے ہیں، ان کے مسائل سننے اور انہیں حل کرنے میں پیش پیش رہتی ہیں مگر اس آڑ میں وہ عیسائیت کی تبلیغ کرتی ہیں۔

طالبات نے کالج میں زیرِ تعلیم طالبات کے والدین سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں کو ان استانیوں کے چنگل میں آنے سے بچائیں۔ (روزنامہ نوائے وقت - راولپنڈی، ۲۸ نومبر ۱۹۹۲ء)

یورپ

البانیہ: "ٹرانس ورلڈ ریڈیو" کو تبشیری پروگرام نشر کرنے کی اجازت دے دی گئی۔

ٹرانس ورلڈ ریڈیو نے البانیہ میں ایک قابل تجدید معاہدے پر دستخط کیے ہیں جس کے مطابق وہ اکتوبر ۱۹۹۲ء سے دسمبر ۱۹۹۴ء تک تیرانہ ریڈیو سے اے - ایم بینڈ پر پروگرام نشر کرے گا۔ تیرانہ ریڈیو کی سہولتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹرانس ورلڈ ریڈیو ہمسایہ ملکوں یعنی بلغاریہ، رومانیہ، سابق چیکوسلواکیہ، سابق یوگوسلاویہ، ہنگری، یوکرائن، ترکی اور روس کے لیے پروگرام نشر کرے گا۔

بلجیم، کروشیا، فرانس، جرمنی، نیدرلینڈز، ناروے، سلواکیہ، سوئٹزرلینڈ، برطانیہ، ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور کینیڈا کے ۲۸ مسیحیوں نے، جو ذرائع ابلاغ سے تعلق رکھتے ہیں، متحدہ آواز اور پیشہ ورانہ

معیار قائم رکھنے اور باہمی تعاون کو فروغ دینے کی خاطر European Fellowship of Heralding Christ Jesus [Broadcasters یورپی نشر کنندوں کی انجمن] قائم کی ہے۔ Heralding Blessing [یسوع مسیح کے انعام کا مژدہ سناتے ہوئے] نامی تنظیم سے وابستہ ورلڈ ریڈیو نیٹ ورک نے یکم جنوری ۱۹۹۳ء سے ٹیکساس میں ایک اسٹیشن سے پروگرام کرنے شروع کر دیے ہیں۔

ورلڈ ریڈیو، جس کے پاس اس وقت ٹیکساس میں پانچ ریڈیو اسٹیشن ہیں، ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور میکسیکو کی سرحد کے ساتھ ساتھ رہنے والے لاکھوں افراد تک پیغام پہنچانا چاہتا ہے۔ ہملٹن (اونٹاریو) میں قائم ایک مسیحی امدادی نشریاتی ایجنسی، گال کام انٹرنیشنل کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں اس نے ایک لاکھ ریڈیو سیٹ تقسیم کیے ہیں جن پر صرف اسی کے پروگرام سنے جاتے ہیں۔ اس ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ اس نے اے۔ ایم / ایف۔ ایم اسٹارٹ ویو ریڈیو تیار کیے ہیں جو سورج کی توانائی سے چلتے ہیں۔ ایسے ایک سیٹ پر خرچ ۴۹ ڈالر ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک ہلکا پھلکا ویڈیو پروجیکٹر بھی دستیاب ہے جو ایک بڑے سوٹ کیس میں بند کیا جا سکتا ہے۔ گال کام اور Heralding Christ Jesus Blessing "سوٹ کیس میں بند ریڈیو اسٹیشن" تیار کرنے میں تعاون کر رہی ہیں، جو ۱۰۰ واٹ ایف۔ ایم اسٹیشن ہوگا اور اس کی نشریات پچاس میل کے علاقے میں سنی جائیں گی۔
[رپورٹ "پلس"]

متفرق

یونان: نئے شناختی کارڈ میں مذہب کا اندراج

یورپین کمیونٹی کے ممالک میں یونان واحد ملک ہے جس کی آبادی کی اکثریت آرتھوڈوکس چرچ سے وابستہ ہے۔ گزشتہ سال چرچ کی تائید سے ایتھنز نے یہ قانون بنایا تھا کہ تمام شہری نئے شناختی کارڈوں میں اپنے مذہب کا اظہار کریں گے۔ یہ کارڈ پاسپورٹوں کی جگہ لیں گے اور ان کارڈوں پر یونانی شہری بلا روک ٹوک آزادی سے یورپین کمیونٹی کے دوسرے ممالک میں سفر کریں گے۔

یونان کی تقریباً ایک کروڑ آبادی میں نوّے فیصد آرتھوڈوکس ہے مگر باقاعدگی سے چرچ جانے والے دس فیصد سے زائد نہیں، تاہم کسی کے لیے یہ امر آسان نہیں کہ وہ آرتھوڈوکس شہری کو اپنا مذہب تبدیل کرنے پر آمادہ کرے۔ اس کا تلخ تجربہ ان یہوواہ وٹنسز کو ہو چکا ہے جو دوسروں کو تبدیلیٔ